اگر مُسلمان رمضان کے دوران ایک مُلک سے دوسرے مُلک جائے

[Urdu–اُردو– الأُردية]

فتوی: مستقل دائمی کمیٹی، سعودی عرب

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: اسلام ہاؤس ڈاٹ کام

إذا انتقل المسلم إلى بلد آخر أثناء رمضان

فتوى: اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء بالمملكة العربية السعودية

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:موقع دارالإسلام

اگر مُسلمان رمضان کے دوران ایک مُلک سے دوسرے مُلک منتقل ہو جائے

1277: سوال: وہ مسلمان جو رمضان میں ایک ملک سے دوسرے ملک میں منتقل ہو جائے جہاں پر روزوں کی ابتداء میں اختلاف ہو تو وہ کیا کرے؟

Published Date: 2004-11-23

جواب:

الحمدللہ:

جب انسان کسی ملک میں وہاں کے باشندوں کو دیکھے کہ انہوں نے روزوں کی ابتدا کر دی ہے تو اس پر بھی ان کے ساتھ روزے رکھنا واجب ہے کیونکہ اس کا حکم وہاں کے رہائشی لوگوں کے مطابق ہو گا، جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(الصوم يوم تصومون ، والإفطار يوم تفطرون والأضحى يوم تضحون)

”روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو اور عید الفطر اس دن ہے جس دن تم افطار کرو اور عید الاضحی اس دن ہے جس دن تم عید الاضحی مناؤ“۔ سنن ابو داوود میں اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ ابو داوود میں اور اس کے علاوہ بھی شواہد موجود ہیں۔

اور بالفرض اگر وہ اس ملک سے جہاں اس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ روزوں کی ابتدا کی اور پھر دوسرے ملک میں منتقل ہوا تو روزہ رکھنے اور افطار کرنے میں اس کا حکم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ ہی ہو گا جہاں وہ منتقل ہوا ہے اور وہ

انہی لوگوں کے ساتھ عید الفطر کرے گا اگرچہ وہ لوگ اس کے ملک سے پہلے ہی عید کریں لیکن اگر اس نے انیتس دن سے پہلے عید کرلی تو اس کے ذمہ ایک دن کی قضالازم ہوگی کیونکہ مہینہ انیتس دن سے کم نہیں ہوتا .

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر: (١٠) صفحہ نمبر۔ (١٢٤)

(محتاج دعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com